

145091 - کیا سونے کا تخمینہ لگا کر زکاة ادا کرنا جائز ہے؟ یا وزن کرنا ضروری ہے؟

سوال

سوال: کچھ عورتیں اپنے زیورات کی زکاة اندازہ لگا کر ادا کرتی ہیں، یعنی زیورات کی فرض زکاة ادا کرنے کیلئے سونے کا وزن نہیں کرتیں، تو کیا ان کا یہ عمل درست ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

سونے کا وزن کیے بغیر زکاة ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، بشرطیکہ انہیں یہ یقین ہو کہ زکاة کی فرض مقدار ادا کر دی گئی ہے۔

شیخ حمد بن ناصر تمیمی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"جس وقت انسان کو ماپ، تول، گنتی یا پیمائش کے بغیر ہی یقین ہو جائے کہ اس نے اپنے مال کی زکاة ادا کر دی ہے تو اس کی زکاة کی ادائیگی ہو گئی ہے؛ کیونکہ زکاة کی ادائیگی کا مقصد یہ ہے کہ انسان زکاة ادا کر کے بعد بری الذمہ ہو جائے، اور یہی معاملہ فطرانہ سے متعلق ہے" انتہی
"مجموعۃ الرسائل والمسائل" (1/107)

شیخ عبد العزیز رحمہ اللہ سے استفسار کیا گیا کہ ایک عورت اپنے زیور کی زکاة اندازے سے ادا کرتی رہی ہے۔ تو انہوں نے جواب دیا:

"اگر زکاة ادا کرنے کے بعد وزن کرنے سے معلوم ہوا کہ سونے کے وزن یا قیمت کے مطابق فرض شدہ زکاة سے ادا کردہ زکاة کم تھی تو پھر اندازے سے نکالی ہوئی سابقہ سالوں کی زکاة مکمل کریں" انتہی
ماخوذ از: "فتاویٰ نور علی الدرب"

شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ سے استفسار کیا گیا کہ :

"کوئی زکاة ادا کرتے ہوئے احتیاط سے کام لے اور زیادہ ادا کر دے، مثلاً کوئی خاتون یہ کہے کہ مجھے سونے کا وزن جاننے کیلئے سونار کے پاس جانے کی ضرورت نہیں ہے میں خود ہی اندازہ لگا کر فرض زکاة سے زیادہ ہی دے دوںگی"

تو انہوں نے جواب دیا:

"اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ انسان اپنے ذمہ واجب مقدار سے زیادہ زکاة ادا کرے، اور اپنے دل میں یہ نیت کرے



کہ زائد مقدار نفل صدقہ ہے؛ کیونکہ نفل صدقے کا دروازہ ہمیشہ کھلا رہتا ہے " انتہی

واللہ اعلم.